اخبار نور افشاں لودیانہ

آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۱۹ | مطبوعہ ۸ مئی ۱۸۹۰ء بروز پنجشنبہ | جلد ۱۸

دستور العمل نور افشاں

قیمت سالانہ اہل شہر سے ۔ ۔ عہ/۱۱

ایضاً بیرونجات سے معہ محصولڈاک ۔ عکا/۸

دو دو کاپیوں سے زیادہ ایک ہی شخص کے نام پر فی کاپی ۔ عکا/۴

ایک شخص کے نام سات کاپی کے دام وصول ہونے پر ایک کاپی مفت دیجائیگی ۔ ہر حالت میں قیمت پیشگی لیجائیگی ۔

ایڈیٹوریل

پولوس رسول جو مسیحی دین کے اس اصل الاصول مسئلہ کی نسبت جسپر مسیحی مذہب کا کل دارومدار اور یہودیوں اور مسیحیوں کے درمیان ایک مخالفت عظیم کا باعث تھا ۔ دوستانہ اور مخالفانہ پہلوؤں سے اسکی تحقیقات کرکے اور حق و باطل میں فیصلہ کرکے بلا رو رعایت اپنی دلی تمیز کے ساتھ یوں صاف اور سادہ عبارت میں اپنی شہادت اس طریق پر ادا کرتا ہے ۔ "کیونکہ میں نے اول باتوں میں وہی تم کو سونپیں جو میں نے پائیں کہ جیسا کتابوں میں لکھا ہے مسیح (نہ کہ کوئی شبہ اہم) ہمارے گناہوں کے واسطے مؤا اور گاڑا گیا اور تیسرے دن کتابوں کے موافق جی اُٹھا ۔ اور کیفاس کو اور اُسکے بعد بارہوں کو دکھائی دیا بعد اسکے پانچ سو بھائیوں سے زیادہ تھے جنہیں وہ ایک بارہ دکھائی دیا اکثر اُنمیں سے ابتک موجود ہیں پر کتنے ایک سوگئے ۔ پھر یعقوب کو دکھائی دیا ۔ پھر سارے رسولوں کو اور سب کے پیچھے مجھکو بھی جو ادھورے دنوں کا پیدا ہوا دکھائی دیا ۔" پہلے قرنتیوں ۱۵ - ۳ سے ۸ - آیات تک دیکھو ۔ اب یہہ گواہی ایک ایسے شخص کی ہے جو قطع نظر الہام یافتہ ہونے کے متصف بصفات مطلوبہ تھا یعنی عبرانیوں کا عبرانی شریعت کی باریکیوں میں ماہر لوگوں کے نزدیک عالم وقت پاک نوشتوں میں بخوبی متبحر ہمعصر بچشم خود دیدہ و بگوش خود شنیدہ غیرت میں مسیحی کلیسیا کا ستانیوالا اور ایمان لانیکے بعد اپنے عقیدہ پر اپنے خون سے مُہر کرنیوالا پس باوجود ان سب باتوں کے دُنیا بھر میں کوئی جج یا عدالت ہرگز ایسا نہ ہوگا کہ ایسے گواہ کی گواہی کو (سو بھی عبرانی نوشتوں کے مطابق) قبول کرنے میں ذرا بھی پس و پیش کریگا ۔ لیکن کیا ہی بھاری تعجب کا مقام ہے کہ ایک اُمّی غیر قوم دور دراز ملک میں چھ سو برس بعد پیدا ہوکر مسیح کی موت و قیامت کے ماجرہ اہم پر پردہ ڈالکر صداقت ذاتی کے برخلاف بیان کرنیکی جرأت کرتا ہے ۔ جسکا الہامی نبی ہونا کسی عقلی و نقلی دلیل سے ابتک محتاج ثبوت چلا آیا ہے اور تا قیامت محتاج ثبوت رہیگا ۔ اُس نے اس بھاری معاملہ میں نبی کی نبوت کے موافق ایسے تاریک اور گول گول فقرات بیان کرکے نہ صرف بیٹے کو دھوکہ میں ڈالا ۔ بلکہ گذشتہ تیرہ سو برس کے عرصہ میں اس مُہلک شبہ میں ڈالنے والی تعلیم کے ذریعہ کروڑہا کروڑ بنی آدم کی بیش قیمت روحوں کو حصول دولت نجات سے محروم رکھکے اُنکی موجب ہلاکت ہوا ۔ اور جبتک وہ جسکے صعود کے وقت فرشتوں نے پیشین گوئی کی "کہ اے جلیلی مردو تم کیوں کھڑے آسمان کیطرف دیکھتے ہو یہہ ہی یسوع جو تمہارے پاس سے آسمان پر اُٹھایا گیا ہے اُسیطرح جسطرح تم نے اُسے آسمان کو جاتے دیکھا پھر آویگا" اعمال پہلا باب ۱۱ ۔ تشریف نہ لاوے نہ معلوم کتنی بیشمار ارواح بنی آدم اس جال میں پھنسکر ہلاک ہونگی ۔

کرشچین لفظ کی نسبت ہندوؤں اور محمدیوں کا علی العموم یکساں خیال معلوم ہوتا ہے۔ کرسطوس ایک یونانی لفظ کو انگریزی محاورہ کے مطابق کریسٹ کہا گیا ہے۔ یہہ درحقیقت ایک صفاتی نام ہے جو ہماری نجات کے پیشوا کو عموماً دیا گیا ہے۔ اس ہی نام کو عربی میں مسیح اور عبرانی میں مسایا بولا گیا ہے۔ جسکی مراد یہہ ہے کہ بسبب تیل ملے جانے کے شخص ممسوح مسیح یا بادشاہ مقرر کیا جاتا تھا دراصل ہمارے خداوند کا نام یسوع یا عیسیٰ تھا مگر مسیح بھی اسکا ایک مخصوص و مشہور نام زبان زد خاص و عام ہوگیا کہ اب ہر کوئی اس نام کو سنتے ہی بلا تامل جان سکتا ہے کہ یہہ کس سے مراد ہے۔ دوسری زبور میں داؤد نبی یوں فرماتا ہے۔ زمین کے بادشاہ سامنا کرتے ہیں اور سردار آپسمیں خداوند کے اور اُسکے مسیح کے مخالف منصوبے باندھتے ہیں۔ اُس نے اس نام کو خود بھی کفرناحوم کے عبادت خانہ میں اپنے لئے مخصوص و منسوب کیا جبکہ وہ پڑھنے کو کھڑا ہوا اور یسعیاہ نبی کی کتاب اُسکو دی گئی اور کتاب کھولکر وہ مقام پایا جہاں یہہ لکھا تھا کہ "خداوند کی روح مجھ پر ہے اُسنے اس لئے مجھے مسیح کیا کہ غریبوں کو خوشخبری دوں مجھکو بھیجا کہ ٹوٹے دلوں کو درست کروں قیدیوں کو چھوٹنے اور اندھوں کو دیکھنے کی خبر سناؤں اور جو بیڑیوں سے گھایل ہیں اُنہیں مخلصی بخشوں" لوقا ۴ - ۱۷ سے ۱۹ آیت تک۔ انجیل کے اور بہت مقام ہیں جن سے ظاہر ہوتا کہ یہہ نام اسکا خاص و عام میں مشہور و معروف ہوگیا تھا۔ پس جو لوگ اسپر ایمان لائے اور لاتے ہیں وے کرشچین یا مسیحی مشہور ہوئے لیکن سب سے پہلے اُسکے مریدوں کو شہر انطاکیہ میں یہہ نام دیا گیا تھا ✢

ہندوستان کے لوگوں نے اس نام کی وجہ تسمیہ سے ناواقف ہوکے اُن لوگوں کو جنہوں نے محمدیت اور بت پرستی کو ترک کرکے انجیل پر ایمان لاکے مسیح کو اپنا مالک و نجات دہندہ قبول کیا حقارت سے کرشٹین نام دیا دے لوگ صرف اس وجہہ سے کہ اُن کے مذاہب دلی تبدیلی اور روحانیت سے کچھ علاقہ نہیں رکھتے مگر ظاہری رسمیات کی پابندی اور کہانے پینے وغیرہ دستورات کو مذہب سمجھے ہوئے ہیں اس بات کو دیکھ کر کہ لوگ اس نئے مذہب میں داخل ہوکر ان سب باتوں کی پابندی سے آزاد ہوجاتے ہیں اُنسے یہانتک متنفر ہوگئے کہ ہر طرح سے اُنسے قطع تعلق کرکے ظاہری گفتگو اور ملاقات بھی یکقلم موقوف کردی۔ کچھ تو اس وجہ سے کہ اُنکے مذاہب خصوصاً ہندو مذہب جسکی نسبت مشہور ہے کہ کچے دھاگے کی مانند نازک ہے چھوت چھات وغیرہ سے معرض خطر میں نہ پڑجائیں اور کچھ اس لئے کہ ایسے سخت برتاؤ سے اور لوگ عبرت حاصل کرکے اس مذہب کو قبول کرنے سے باز رہیں ہندو و مسلمانوں نے مسیحیوں کو ایک عجیب الخلقت اور گویا خارج از انسانیت جانکر ہر طرح کا انسانی تعلق اُنسے یکقلم قطع کردیا۔ ہم اس سلسلہ کو چندے جاری رکھکے غیر اقوام کی خام خیالی کا اظہار کریں گے اور یہہ بھی دکھلاوینگے کہ مسیحی نو مریدوں نے اُن اقوام کے خیالات کو کہانتک اپنی رفتار و گفتار سے تقویت پہنچائی ہے ✢

"اچھا آدمی دل کے اچھے خزانہ سے اچھی چیزیں نکالتا ہے اور بُرا آدمی بُرے خزانے سے بُری چیزیں باہر لاتا ہے" متی ۱۲ - ۳۵ - معلوم نہیں کہ بعض محمدی اخبار نویسوں پر اپریل فول کا امسال زیادہ سایہ پڑگیا۔ کہ جسکے باعث معمولی انسانی شایستگی کو یکقلم الوداع کہہ بیٹھے یا اپنا کینہ دیرینہ مسیحی مذہب کی نسبت ظاہر کرنے میں بیہودہ نویسی اور خلاف بیانی کو بھی امر مستحسن و کار ثواب سمجھ لیا ہے جو ایسی سراپا لغویات لکھکر اپنے کو اور اپنے اخبارات کو بے وقر بنانے میں ذرا بھی تامل نہیں کرتے اور ایسا سفید جھوٹھ اس روشنی کے زمانہ میں پبلک کے سامنے شایع کرنے میں ذرہ بھی شرم نہیں کرتے ہیں۔ چنانچہ ڈاکٹر سجاد حسین نے اخبار سفیر ٹونک میں ذیل کا بیان پڑھکے ایک چٹھی بدریافت کیفیت راست مقام دیولی راجپوتانہ سے ہمارے پاس بھیجی ہے جسکو ہم بجنسہ نقل کرکے ناظرین پر ظاہر کرنا چاہتے ہیں کہ اسلامی اخبارات کی صداقت شعاری کا آج کل کیا حال ہے۔ سو ہو ہذا۔

مجاب عالی۔ اخبار سفیر ٹونک مطبوعہ ۲۱ - اپریل ۱۸۹۱ء کے مضمون نے ہم سب کو حیرت میں ڈال رکھا ہے۔ چنانچہ اخبار مذکور کے صفحہ ۲ کالم اول میں لکھا ہے کہ امریکہ کی لیڈیوں کی دیکھا دیکھی لودیانہ مشن کی کرسچن لیڈیوں کو بھی تعلیم یافتہ ہندوستانی شرفا سے شادی کا شوق چرایا ہے۔ انہوں نے اشتہار دیا ہے کہ جسکو شادی کرنا ہو لودیانہ مشن سے ہم لوگوں کی تصویر طلب کرے۔ ہر تصویر پر نام اور پتہ چھپا ہوا ہے۔ شرائط یہہ ہیں کہ درخواست کنندہ انگریزی یا اُردو فارسی بخوبی جانتا ہو۔ شریف ہو۔ آمدنی بیس روپیہ ماہوار تک کی رکھتا ہو اور کم آمدنی والے کی درخواست بلا تبدیل مذہب منظور نہیں ہوگی یہہ تصویریں لودیانہ مشن اور دیگر مشہور پریسوں سے مل سکتی ہیں اب ناظرین انصاف کریں کہ کیا ایسی دروغ باتیں مشتہر کرنے سے اسلامی اخبارات کو کچھ فروغ حاصل ہوسکتا اور وے خدا و انسان کی نظر میں مقبول ٹھہر سکتے ہیں؟ ہرگز نہیں مگر اُن کا قصور نہیں بلکہ یہہ اُس روح کا اثر ہے جسنے انہیں یہہ تعلیم دی ہے کہ فانکحوا ما طاب لکم من النساء مثنیٰ و ثلاث و رباع۔ اور بہشت میں حور مقصورات فی الخیام کا وعدہ دیکے شب و روز انہیں خیالات فاسدہ میں مبتلا کر رکھا ہے اور انہیں اور کچھ سوا اِن باتوں کے نہیں سوجھتا ہے کیونکہ مثل مشہور ہے بلی کو خواب میں بھی چھچھڑے ہی نظر آتے ہیں ✢

ہم چشم براہ ہیں کہ ہمارے معزز مسیحی ناظرین میں سے کوئی صاحب کرنیل الکاٹ تھیوسوفسٹ کے اُس لکچر کا جو انہوں نے اسلام کی خوبیوں کی نسبت دیا تھا جسکو ہم نے اخبار الصدیق فیروزپور سے نور افشاں نمبر ۱۶ میں بجنسہ اسی خیال سے نقل کیا تھا۔ اپنی کچھ رائے تحریر فرماکے ہمارے پاس ارسال فرماوینگے۔ ہم اپنے محقق زمانہ پادری…

حامس اول بشیر اور پادری ٹھاکرداس صاحب سے خصوصاً اور دیگر مسیحیان نامدار سے عموماً لکچر مذکور کی نسبت انکی مسیحی آرا سننے کے مشتاق ہیں اور ہم بخوشی تمام اُنکو درج اخبار کرینگے +

مراسلات

نمبر نہم

انجیل کی پہلی بشارت

ای عزیز سائل تو جلدی نہ کر خدا تیری ہدایت کرے - اور تجھکو برکت بخشے - جب ہم کہتے ہیں کہ خدا مجسّم ہوا تو لوگ گھبرا کر بے سوچے کہہ دیتے ہیں کہ یہہ نہیں ہو سکتا یہہ محال مطلق ہے کہ خدا مجسّم ہو - اُسکو ضرورت نہیں کہ مجسّم ہو - بھلا میں پوچھتا ہوں کہ یہہ کیوں نہیں ہو سکتا ہے؟ کیوں ناممکن ہے؟ کیا خدا قادر مطلق نہیں ہے؟ - بیشک وہ قادر مطلق ہے اور ہم اوپر اس لفظ اس صفت کی تشریح کر آئے ہیں کہ خدا قادر مطلق ہے کہ وہ سب کچھ جو اُسکی پاک اور بے عیب مرضی کے موافق ہے اور جسمیں گناہ اور نقص نہیں اور جسکے سبب سے اُسکی صفتیں نہ شک کھاتی ہیں اور نہ اُنپر دھبہ لگتا ہے بشرط ضرورت کر سکتا ہے کون اُسکو روکیگا - البتہ نہ وہ گناہ اور ناقص بات کی خواہش کرتا اور نہ اُسکو عمل میں لاتا کہ اُسکی پاک اور بے نقص مرضی اور صفات اسکی سدرّاہ اور رکاوٹ ٹھہرتی ہیں بلاشبہ یہہ بڑا بھاری بھید تو ہے اور اسمیں پورا پورا دخل اور ادراک ناممکن ہے تو بھی عقل کے خلاف نہیں ہے بیشک انسان کی محدود عقل کی رسائی یہانتک پورے طور سے نہیں ہو سکتی ہم خدا کے کلام کی شہادت اور اظہار سے اسکے معتقد اور قایل ہیں خدا کے کلام میں رازوں کا ہونا ممکنات سے ہے شرط یہہ ہے کہ وہ راز اور بھید عقل کے خلاف نہ ہوں بلکہ عقل کے دایرہ اور رسائی سے بالاتر اور باہر ہیں یہہ ایک عمیق راز ہے اور رسول اسکی نسبت یوں فرماتا ہے - "اور بالاتفاق دینداری کا بڑا بھید ہے خدا جسم میں ظاہر کیا گیا روح سے راست ٹھہرایا گیا فرشتوں کو نظر آیا غیر قوموں میں اُسکی منادی ہوئی - دنیا میں اُسپر ایمان لائے جلال میں اُٹھایا گیا" (خط اول تمطاؤس کو ۳ باب ۱۶ - آیت) بلاشک یہہ بڑا بھید ہے مگر ناممکن نہیں - خدا کے مجسم ہونیکی اشد ضرورت ہم نمبر ۶ و ۷ و ۸ میں خوب بیان کر آئے ہیں کہ گنہگار کے بدلے کفارہ دینے اور اُسکی نجات کمانے اور شفاعت کرنے کے قابل اور لایق کوئی نہیں نہ کوئی انسان آدمزاد اور نہ فرشتہ اور اگر خدا ہی کچھ بندوبست نہ کرے تو ہم نہیں جانتے کہ کیا ہوگا کہ اگر وہ رحم کرے اور ترس کھاکر گناہ کو بے سزا چھوڑ دے اور گنہگاروں کو بہشت میں داخل کرے تو اُسکی عدالت و صدق و قدوسی قطعی معدوم ہو جاتی ہیں اور اسکے انتظام میں فتور مچتا ہے اور بدی اور نیکی ناراستی اور راستی ثمرہ میں انجام میں یکساں ٹھہرتے ہیں اور یہہ محال مطلق ہے اور اگر عدالت کو کام میں لاوے اور اپنے قول کے بموجب گناہ کی سزا دیوے اور گنہگاروں کو دوزخ میں گرا دے تو اُسکی رحمت اور محبت اور ترس کہاں نظر آویگا یہہ بھی محال مطلق ہے پس اشد ضرورت تو صاف ظاہر و روشن ہے کہ اپنی تمام صفات کو قایم و برقرار رکھنا اور اُنکو راستی سے ظاہر کرنا اور گنہگار کو راست ٹھہرانا اور آپ بھی راست ٹھہرنا اور کم بخت خستہ حال گنہگاروں کی نجات کو سر انجام تک پہونچانا اس مجسم ہونے کی اشد ضرورت ہے اور اس مجسم ہونے میں اس بھاری بھید میں کوئی گناہ کوئی نقص نہیں ہے - ایک بات کا ظاہر کرنا ضروریات سے ہے کہ لوگ بے غور کہہ دیتے ہیں کہ مجسم ہونا ناممکن ہے کیونکہ خدا نہ پیدا ہوتا نہ مرتا ہے تمہارا عیسیٰ پیدا ہوا تھا اور مرا بھی تھا - بیشک ہمارا خداوند پیدا ہوا اور مرا تھا اور تین روز کے بعد پھر قبر سے جی بھی اُٹھا تھا لیکن کہاں لکھا ہے کہ خدا پیدا ہوا اور خدا مرا اور کون عیسائی اس بات کا معتقد ہے؟ ہم نے تمام بائبل میں شروع سے لیکر آخر تک کہیں نہیں پڑہا کہ خدا پیدا ہوا اور خدا مرا اور نہ ہم اسکے معتقد ہیں تو بھی ہمارا پورا پورا اعتقاد ہے کہ خداوند عیسیٰ مسیح بلاشبہ کنواری مریم سے تولد ہوا اور پنطوس پلاطوس کی حکومت میں مصلوب ہوا اور مرا اور تیسرے دن مردوں میں سے جی اُٹھا اسمیں بھی راز گراں قدر اور غور طلب بھید ہے +

واضح ہو کہ ہم اپنی روح اور جسم کے اتحاد کو ادراک میں نہیں لا سکتے ہیں تاہم قبول کرتے کہ اس اتحاد کا نام انسان ہے پھر کیونکر ممکن ہے کہ ہم اس اتحاد اعظم کو کماحقہ دریافت کر سکیں ہرگز نہیں - یہہ عمانوایل پورا خدا اور پورا انسان ہے - انجیل شریف میں یوں مذکور ہے کہ جب جبرائیل فرشتے نے کنواری مریم کو خوشخبری دی کہ تو حاملہ ہوگی اور بیٹا جنیگی مریم نے حیران ہوکر کہا کہ یہہ کیونکر ہو سکتا ہے جس حال میں مرد سے واقف نہیں ہوں - فرشتہ نے جواب میں کہا کہ روح القدس تجھپر اُتریگی اور خدا تعالیٰ کی قدرت کا سایہ تجھپر ہوگا اس سبب وہ قدوس بھی جو پیدا ہوگا خدا کا بیٹا کہلائیگا - خدا نے پہلے کنواری مریم کی تقدیس کی اور اُسکو اپنی پاک روح سے مخصوص ٹھہرایا پھر اُسکے رحم سے ایک سراسر پاک انسانیت کو مخلوق کیا اور اس مخلوق عجیب کو اختیار کیا یا یوں صاف تحریر کریں کہ خدا نے اس پاک مخلوق انسان میں اتحاد قایم کیا اس طرح یہوواہ کا اقنوم دوم مجسم ہوا اور مسیح و عمانوایل مسیح کی انسانیت بلاشبہ تولد ہوئی اور خدا نہیں مرا بلکہ اس شخص کی پاک انسانیت نے وفات پائی اور اپنی خاطر نہیں بلکہ گنہگاروں کے بدلے - کیونکہ ہم یقین کرتے ہیں کہ اس پاک انسانیت میں ہرگز گناہ نہ تھا اس سبب سے موت اُسپر کچھ اختیار نہ رکھتی تھی کہ موت تو گناہ کا پھل ہے اور ہم کہہ سکتے ہیں کہ اگر وہ چاہتا تو نہ مرتا اور یہہ انسانیت ابدالآباد زندہ رہتی مگر اُس نے اپنی پاک انسانیت کو کفارہ

میں گذرانا مجبوراً نہیں بلکہ خوشی و رضامندی سے گنہگاروں پر ترس کھا کر رحم کر کے محبت کی تحریک سے آپکو اُنکے بدلے دیدیا کہ وہ آپ ہی فرماتا ہے "باپ مجھے اس لئے پیار کرتا ہے کہ میں اپنی جان دیتا ہوں تاکہ میں اُسے پھر لوں کوئی شخص اُسے مجھ سے نہیں لیتا پر میں اُسے آپ سے دیتا ہوں۔ میرا اختیار ہے کہ اُسے دوں اور میرا اختیار ہے کہ اُسے پھر لوں یہہ حکم میں نے اپنے باپ سے پایا (انجیل یوحنا۔ ۱۰ باب ۱۷ و ۱۸ آیات) عمانوایل نے اپنی پاک انسانیت کو کفارہ میں دیا اور یوں وہ گنہگاروں کی شفاعت کرتا ہے ورنہ اور کوئی طریقہ اور کوئی وسیلہ اور کوئی راہ نہیں ہے جس سے گنہگار انسان عادل قدوس خدا کے حضور سُرخ رو اور راست ٹھہرے اور یہہ کہنا اور اس پر تکیہ کرنا کہ محمد صاحب ہماری شفاعت کرینگے یا رام کرشن ہمکو بچا دینگے اور گورو صاحبان ہماری مدد کرینگے۔ بالکل بے دلیل بات ہے اور دھوکھہ میں پڑنا ہے جسکی مرضی ہو ایسی بے دلیل باتوں پر تکیہ کرے اور ہلاک ہووے مگر ہم خوب جانتے ہیں کہ بغیر خون بہائے گناہوں کی معافی نہیں ہو سکتی اور خون بھی کون بہائے وہ جو سراسر پاک ہو ہرگز ہرگز گناہ آلودہ نہ ہو ورنہ اسکی قربانی مقبول و منظور نہ ہوگی کہ گناہ آلودہ انسان کوئی کیوں نہ ہو خود موت کے تحت میں رہتا ہے اور کفارہ کا محتاج ہے۔ قصہ کوتاہ نہ کوئی انسان اور نہ فرشتہ اس لائق ہے کہ گناہ کا عوض دیوے اور گنہگاروں کے بدلے کفارہ ہو مگر فقط خدا مجسم عمانوایل مسیح اس لائق ٹھہرتا ہے کہ وہ پورا انسان اور کامل خدا ہو کر اپنی لامحدود بے بہا انسانیت کو قربان کرتا ہے اور یوں گنہگار انسانیت کا کفارہ ہو جاتا ہے اور خدا اور انسان میں صلح پیدا ہوتی ہے +

کون اس تجویز کو اس نجات کو اس شفاعت کو رد کرتا اور قبول نہیں کرتا وہ اسمیں حکمت اور قدرت الٰہی نہیں دیکھتا اور اس نہایت مضبوط لاشک آہنی جہاز کو چھوڑ کر یوں ہی بے سر و سامان باٹوٹی پھوٹی بوسیدہ کشتیوں پر سوار ہو کر ابدیت میں زمانہ لامحدود میں آپ کو ڈال دیتا ہے اور نتیجتاً خدا کے غضب اور قہر کے سمندر میں غرق ہو جاتا ہے؟ وہ شخص جو گناہ کو ہلکا سمجھتا ہے اور تسلی کر بیٹھتا ہے کہ خدا رحیم و کریم ہے وہ ضرور گناہ بخش دیگا وہ مجھے دوزخ میں کبھی نہیں ڈالیگا۔ توبہ ضرور ہے سو توبہ ہم کرتے ہیں اور پھر مرتے وقت اچھی طرح توبہ کرینگے اور فلان نبی فلان پیغمبر وہ گورو یہہ مہاتما ہماری سفارش اور شفاعت کریگا اور عدالت اور قدوسی اور صدق کا کیا ہے خدا چاہے تو انکو یک طرف کرکے اور ان پر دھبہ لگا کر گنہگار کو بخش دیگا کہ وہ بڑا ہی رحیم ہے اُسنے بڑے بڑے گنہگاروں اور شریروں کو بخش دیا مجھے اور تجھے بھی بخش دیگا۔ ہائے افسوس ایسی ایسی باتوں سے شیطان آدمی کو فریب دیکر ہلاک کرتا ہے وہ ہمیشہ اُسکے کان میں کہتا رہتا ہے "سلامتی سلامتی حالانکہ سلامتی نہیں ہے"۔ ایک بزرگ کا قول ہے **کبت**

کبیرا بڑا اسار کا　　اوپر لا بوو سار۔
پاپی کا پاپی گورو　　یوں ڈوبا سنسار"

شفاعت کا مسئلہ ایسا دقیق اور مشکل اور بھاری اور نتیجہ آور کشف طلب ہے اور اس قدر لوگوں کے خیال اُسکی نسبت غلط اور دھوکھہ دہ ہیں کہ ہم نے مناسب جانا کہ اس مضمون پر کسیقدر مفصل لکھا جاوے۔ ہم پھر کہہ دیتے ہیں کہ اگر خدا گنہگار کی نجات کا بندوبست نہ کرتا ہم نہیں جانتے کہ وہ کیونکر موت سے خلاصی حاصل کرسکتا اور کیونکر خدا کی تمام صفات بے کم و کاست ظہور اور رونق پاتی اور یہہ بھی کہ خدا نے تجویز فرمائی ہے اور وہ تجویز بھی فقط یہی ہے کہ یہوواہ کا اقنوم دوم مجسم ہوا۔ اور اس عمانوایل نے اپنی مبرّہ اور منزّہ اور پاک انسانیت کو گناہ کے کفارہ میں گذرانا اور یوں وہ شفاعت کے لائق ٹھہرا ہے +

خدا کے تجسم کا خیال قریباً تمام قوموں میں پایا جاتا ہے کہ وہ آپ انسان کا جسم اختیار کرکے دنیا کے گناہوں کو اٹھا دیگا +

(باقی آئندہ)　　راقم اوپل از فیروزپور

عدل و انصاف نیک و بد در اسلام

دوم۔ جبکہ محمد صاحب کی تعلیم کے بموجب تقدیر ہی کے سبب گناہ ہوتے ہیں اور آدمی کی خود مختاری کو اسمیں دخل ہی نہیں ہے تو پھر عدل و انصاف و ترازو کا اس میں دخل ہی کیا ہو سکتا ہے +

۱۔ مظاہر حق جلد ۱ صفحہ ۵۳ پر ہے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جھگڑے آدم اور موسیٰ نزدیک پروردگار اپنے کے پھر غالب آئے آدم موسیٰ پر۔ کہا موسیٰ نے تم آدم ہو کہ پیدا کیا تم کو اللہ نے اپنے ہاتھ سے اور پھونکی بیچ تمہارے روح اپنی اور سجدہ کروایا واسطے تمہارے فرشتوں اپنے سے اور رکھا تم کو بیچ جنت اپنی کے پھر اوتارا تم نے آدمیوں کو ساتھ گناہ اپنے کے طرف زمین کے۔ کہا آدم نے تم وہ موسیٰ ہو کہ برگزیدہ کیا تم کو اللہ نے ساتھ پیغمبری اپنی کے اور ساتھ کلام اپنے کے اور دیں تم کو تختیاں کہ بیچ اُنکے بیان ہے ہر چیز کا اور نزدیک کیا تمکو سرگوشی کرنے کو پس ساتھ کتنی مدت کے پایا تم نے اللہ کو کہ لکھی توریت پہلے پیدا ہونے میرے کے۔ کہا موسیٰ نے چالیس برس پہلے۔ کہا آدم نے پس کیا پایا تو نے بیچ اُسکے مضمون اس آیت کا نافرمانی کی آدم نے رب اپنے کی پس بہکا کہا ہاں۔ کہا آدم نے کیا پھر ملامت کرتے ہو تم مجھکو اسپر کہ کروں میں وہ عمل کہ لکھا ہے اسکو اللہ نے مجھپر کرنا اُسکا پہلے پیدا کرنے میرے کے چالیس برس۔ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس غالب آئے آدم موسیٰ پر۔ روایت کی یہہ مسلم نے +

اے ناظرین اب خود ہی انصاف سے فرماویں۔ کہ محمد صاحب کے نزدیک گناہ کیسا فعل ہے کیا وہ ایک ایسا فعل نہیں جو خدا کے کرانے سے کیا جاتا گویا کہ گناہ کرنا عین رضامندی و فرمانبرداری خدا کی ہے اور اس سبب گنہگار

سزاوار ملامت کا ہرگز نہیں جیسا کہ آدم نے بقول محمد صاحب موسی پر فتح پائی۔ پھر عدل وانصاف و ترازو کس طرف کے ہیں +

(۲) مظاہر حق جلد ۱۔ صفحہ ۴۵ پر ہے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا بلائے گئے پیغمبر خدا صلعم طرف جنازے ایک لڑکے کے انصار میں سے پس کہا میں نے اے رسول خدا کے خوشحالی ہے واسطے اس لڑکے کے کہ چڑیا ہے چڑیوں بہشت کی سے نہیں کی اُسنے برائی اور نہیں پہنچا اُسکو پس فرمایا حضرت نے کیا غیر اسکے ہے اے عائشہ اپنے جزم نہ کر کہ بہشتی ہے بعد اُسکے بیان کی وجہ اُسکی کہ تحقیق اللہ نے پیدا کی واسطے بہشت کے ایک لوگوں کو کہ پیدا کیا اُنکو واسطے اُسکے اور وہ بیچ پشتوں باپوں اپنے کے تھے۔ اور پیدا کیا واسطے دوزخ کے کتنے اشخاص کو کہ پیدا کیا اُنکو واسطے اُسکے اور وہ بیچ پشتوں باپوں اپنے کے تھے۔ روایت کی یہہ مسلم نے +

اے ناظرین اب آپ ہی فیصلہ کیجئے کہ محمد صاحب عدل و انصاف و اعمال نیک و بدی کی بابت کیا تعلیم دے رہے ہیں اور رحم الہی بھی کیسا آشکارہ ہو رہا ہے کہ ابھی لوگ اپنے باپوں کی پشت ہی میں ہوتے ہیں اور دوزخی پہلے قرار دیئے جاتے ہیں۔ اور محمدی عدل و انصاف اسی کا نام ہے +

(۳) مظاہر حق جلد ۱ صفحہ ۵۵ پر ہے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ نے لکھا اوپر بیٹے آدم کے حصہ اُسکا زنا سے کہ پہنچیگا اسکو مقرر یعنی ضرور پس زنا آنکھ کا دیکھنا یعنی نظر حرام اور زنا زبان کا بولنا یعنی عورتوں نامحرم سے کلام شہوت انگیز کرنے اور جان آرزو کرتی ہے اور خواہش کرتی ہے اور شرمگاہ سچا کرتی ہے اُسکو یا جھوٹھا کرتی ہے اُسکو۔ روایت کی یہہ بخاری اور مسلم نے۔ اور ایک روایت مسلم کی میں یہہ ہے۔ کہا لکھا گیا اوپر بیٹے آدم کے حصہ اُسکا زنا سے پانیوالا ہے اسکو مقرر دونوں آنکھیں زنا اُنکا دیکھنا اور دونوں کان زنا اُنکا سُننا یعنی باتیں نامحرم کی شہوت انگیز اور زبان زنا اُسکا بات کرنی اور ہاتھ زنا اُنکا پکڑنا یعنی مساس کرنا عورت سے اور پاؤں زنا اُنکا چلنا یعنی بدکاری کے لئے اور دل خواہش کرتا ہے اور سچا کرتی ہے اُسکو شرمگاہ اُسکی اور جھٹلاتی ہے اُسکو۔ اب فرمایئے کہ خدا کے عدل و انصاف سے یہہ لکھا گیا اور حصہ ملا ہے یا بے انصافی اور بے رحمی سے بیچارے بنی آدم پر شامت زناکاری کی آئی ہے +

پس اظہر من الشمس ہے کہ محمد صاحب کی تعلیم میں گناہ گناہ ہی نہیں ہے بلکہ ایک خفیف سی حرکت سو وہ بھی خدا کی کرائی ہوئی۔ پھر خوبی تعلیم عدل و انصاف کا نعرہ در محمدیت کیا معنی رکھتا ہے + (باقی پھر)

راقم پادری ٹامس ہاول بشیر
از پنڈ داد نخان

محمدیوں کے ولولے

آج کل محمدیوں نے یہہ وطیرہ اختیار کر رکھا ہے۔ کہ جب دیکھا کہ دین محمدی کی صداقت کسی اور طرح تو ثابت ہونے سے رہی۔ تلوار بھی پاس نہیں کہ اسطرح دین کی ترقی ہو۔ رہے سہے محمدیوں کو گذشتہ زمانوں کے محمدی جہادوں کو یاد دلا دلا کہتے ہیں۔ کہ تم اُنکی نسل ہو۔ تم اُنکی اولاد ہو جو ایسے اور ویسے تھے تمہیں کیا ہوگیا۔ وہ ایسے دلاور ایسے بہادر دین پر جان فدا کرتے تھے تمکو کیا ہوگیا۔ مگر بایں ان باتوں سے بھی کچھ نہیں۔ وہی ڈھاک کے تین پات رہتے ہیں +

ماہواری رسالہ دلگداز لکھنؤ کے مہتمم عبد الحلیم صاحب شرر نے گذشتہ ء کے دلگداز پرچوں میں ایک ناول شائع کیا ہے۔ جو محمدیوں کو عجیب جوش میں لانیوالا ہے۔ یہہ ناول اُس جنگ مقدس کی بنا پر ہے جو بارہویں[۲] صدی عیسوی میں ملک کنعان کے درمیان انگلستان کے بادشاہ شیر دل رچرڈ اور شاہ صلاح الدین ترک کے درمیان ملک کنعان کی بابت ہوا تھا جسمیں کئی لڑائیوں میں شاہ رچرڈ نے نہایت کامیابی سے فتح حاصل کی تھی۔ مگر کئی وجہوں سے آخرکار تین برس تین مہینے تین دن کیواسطے صلح ہوگئی تھی۔ اس ناول میں شرر صاحب نے اسقدر محمدیوں اور ترکوں کی بہادری دکھائی ہے کہ اگر دنیا میں خونخوار کوئی قوم اور مذہب ہو تو یہی ہے۔ یورپ کی قوموں کو بالکل مات کر دیا ہے۔ تاہم دبی زبان سے تاریخی لحاظ سے قدرے اُنکی داد بھی دی ہے۔ لیکن محمدیت کی خاطر صداقت سے چشم پوشی بھی کی ہے۔ ناول کی بنا جب صداقت پر ہے تو پھر کیوں تعصب کے ساتھ لپیٹ دیا جس سے ناول کا آدھا لطف رہگیا۔ یہہ تو ہم مان لیتے ہیں کہ جہاد کیواسطے محمدیوں سے بڑھکر کوئی قوم نہ ہوگی۔ کیونکہ اُنکو بہشتی نفسانی لذتیں مرجانے پر تیار کرتی ہیں۔ عیسائی جہاد جسکے دین کی بنیاد صرف محبت پر ہے وہ جہاد کو کیا جانیں اگر نادانی یا بیوقوفی سے کریں بھی تو خونخواروں سے ضرور شکست کھائینگے +

شرر صاحب نے اس تمام ناول کا خاتمہ محمدیت کے ایک عمدہ اصول پر کیا ہے کہ ضرورت کیوقت اپنے دین سے صاف انکار کر جائیں۔ چنانچہ سلطان صلاح الدین کے بیٹے نے عیسائی ہو کر عیسائیوں کو دھوکھہ دیکر صلح کروائی۔ اور پھر محمدی ہوا۔ اپنا مطلب یعنی عورت لینے کیواسطے فریب کیا اور محمدیوں میں باعث فخر ہوا۔ شرم +

راقم۔ بندہ واعظ۔ ڈیرہ نانک۔

محمدیوں کی تقدیر

محمدیوں کا عام مسئلہ ہے کہ جو کچھ تقدیر میں ہے وہی ہوگا اور تقدیر بدل نہیں سکتی۔ اور نیکی اور بدی خدا کی طرف سے ہے۔ اگر خدا نے کسی شخص کے حق میں چور ہونا لکھا ہے تو وہ اپنی کوشش سے بچ نہیں سکتا۔ اگر پھانسی کی موت مقدر میں

[۲] دیکھو تاریخ کلیسیا شاہ صاحب +

ہو۔ یعنی خدا نے مقرر کر دی ہو۔ تو کسی طرح اس سے نہ بچیگا اس مسئلہ میں بانی ہر امر کا خدا ہی ٹھہرتا ہو۔ اگر اسکے مطابق دنیا میں عمل ہو۔ تو تمام نیکی بھلائی کی اُمیدیں خاک میں ملتی ہیں۔ آدمی سب کچھ کر کے بھی بے قصور رہتا ہو۔ کیونکہ کرتا دھرتا خدا ہی ٹھہرتا ہو +

مگر مشکٰوۃ میں ایک حدیث ہو جو محمدیوں کی اس تقدیر کو بھی پیچھے پھینکتی۔ جس سے یہہ ثابت ہو کہ آدمی خدا کے ارادوں اور مقرری قاعدوں کو توڑ سکتا ہو۔ یا یوں کہو کہ آدمی کی کرتوت یا ہمت سے خدا کی تقدیر عاجز ہو۔ دیکھو مظاہر حق جلد دوم صفحہ ۲۰۱ - روایت ہو سلمان فارسی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں پھیرتی تقدیر کو مگر دُعا اور نہیں زیادہ کرتی عمر میں مگر نیکی نقل کی یہہ ترمذی نے۔ اب یہاں دُعا ایک وسیلہ ٹھہرایا گیا ہو۔ جو اللہ کی تقدیر کو پھیر دیتی ہو۔ اور نیکی عمر کو بڑھاتی ہو۔ اب اس موقعہ پر غور کرنا چاہئے کہ محمدیوں کی پانچ وقت کی نماز سب فضول ہو۔ دُعا اور صرف دُعا اللہ کی تقدیر کو پھیرنے والی ہو۔ اور نیکی اللہ کی مقرر کی ہوئی عمر کو بھی بڑھانیوالی ہو +

اس سے محمدیوں کی تقدیر الٰہی بازیچہ طفلان ٹھہرتی ہو۔ مگر مسیحیوں کا عقیدہ بہر طور حق ثابت ہو۔ دُعا جو سچے دل سے نکلے تمام نمازوں اور وظیفوں سے بڑھکر ہو۔ اور بیشک نیکی عمر کو بڑھاتی ہو۔ کیونکہ خدا نے سچے دل کی دُعا اور حقیقی نیکی میں یہہ تاثیر رکھی ہو۔ ایماندار کی دُعا میں بڑی تاثیر ہو۔ اللہ کی درگاہ سے ہمیشہ جواب آتا ہو۔ مرادیں پوری ہوتی ہیں۔ محمدی بھائیو قرآنی تقدیر کو اب تہ کر رکھئے کیونکہ یہہ حدیث اور قرآنی تقدیر متضدین ہیں۔ اور یہہ محال ہو +

راقم

بندہ - واعظ - از ڈیرہ نانک

واقعات اور رائیں

کانپور میں افیون پینے کی ایک دوکان ہو جسکا مالک سرکاری خزانہ میں آٹھ ہزار دو سو روپیہ سالیانہ محصول دیتا ہو۔ اس چانڈو خانہ میں ہر روز ایک ہزار آدمی کے قریب چانڈو پینے کو جاتے ہیں۔ اس دوکان میں چالیس آدمی نوکر ہیں جنکی تنخواہ قریب دو سو روپیہ ماہوار ہو۔ یہہ چانڈو شیرے کی صورت میں ہو اور ایک چاک دو پیسے میں بکتا ہو۔ بعضے آدمی دن بھر پیتے رہتے ہیں اور کبھی کبھی آٹھ آنہ کا چانڈو دن بھر میں پی جاتے ہیں۔ پینے والا زمین پر پڑا رہتا ہو اور کبھی کبھی عورتیں مردوں کے بیچ میں چانڈو کی مدہوشی میں پڑی رہتی ہیں۔ اکثر مزدور جنکو دن میں ڈھائی آنہ کماتے اور شام کو فقط دو پیسے چانڈو پینے میں صرف کرتے ہیں۔ صبح سویرے پچاس ساٹھ آدمی پینے کو حاضر ہوتے اور شام کو تو وہ مکان بھرا رہتا ہو۔ ان پینے والوں میں سے بہتیرے خوش حال اور امیر معلوم ہوتے ہیں اور اُنمیں سے اسی فیصدی مسلمان ہیں۔ سرکار نے ایک ہی آدمی کو اجازت دی کہ لوگوں کو اس غارتگری میں پھنسا دے۔ جب کوئی آدمی اپنے گھر پر چانڈو پینا چاہتا ہو تو اُس دوکاندار کا نوکر جا کر پلا دیتا ہو۔ اب کانپور میں ہزارہا آدمی اس جال میں پھنس گئے ہیں۔ افسوس کہ سرکار تھوڑے سے روپئے اپنے خزانہ میں اس مکروہ محصول سے جمع کرتی لیکن ملک کی بربادی اسمیں صاف دکھائی دیتی ہو + کوکب

سلطان روم کے علاقہ میں ترکستان عثور اور مصر میں امریکن مشن کے متعلق ۱۰۰۰۰ مسیحی پائے جاتے ہیں انمیں ۱۵۲۰۰ اعضائے ربانی میں شریک ہیں۔ ہر سال کلیسیا میں ۱۵۰۰ نئے اشخاص شامل ہوتے ہیں مشن کے متعلق ۷۰۰ مدرسے اور چھ کالج ہیں۔ مدرسوں میں ۱۴۰۰۰

طلبا اور کالجوں میں ۲۰۰۰ طالب العلم ہیں جو زبانیں ترکی سلطنت میں مُروّج ہیں اُن سب میں کتاب مقدس کا ترجمہ ہو گیا ہو۔ اور ہر سال ہزارہا جلدیں فروخت ہوتی ہیں

جزیرہ جاپان میں امریکن بورڈ کے متعلق گزشتہ سال میں ۲۱۲۹ اشخاص نے مسیحی مذہب کو اختیار کیا اس جزیرہ میں ۹۴ کلیسیا ہیں اپنا انتظام آپ اپنے خرچ سے کرتی ہیں +

ضلع امرتسر تحصیل ترن تارن میں ہیچ ذات کے لوگوں کے درمیان یعنی چوہڑوں میں کام اچھی طرح ہو رہا ہو۔ تحصیل مذکور کے متعلق ایک گاؤں ایسا ہو جسمیں چوہڑے خود زمین کے مالک اور بطور زمیندار کے ہیں۔ ماہ فروری کی ۲۳ تاریخ کو اُس گاؤں کے پچاس آدمیوں نے پادری گلفرڈ صاحب کے ہاتھ سے بپتسما پایا۔ بپتسمہ کے وقت ہندو اور محمدی کثرت سے جمع تھے اور اُس تقریب سے انپر بہت اثر ہوا۔ مخزن

ناصرت (شادلی) سے پانچ میل کے فاصلہ پر ایک گاؤں میں ۴۰ آدمیوں نے بشپ کالڈول صاحب سے بپتسمہ پایا۔ اُسی جگہہ دو برس سے نو آدمی دین عیسوی کی تعلیم حاصل کر رہے تھے اور اس ایام میں اُنہوں نے اُس جگہہ جہاں انکا مندر تھا اپنے واسطے مسیحی عبادتخانہ بنایا

مدراس یونیورسٹی میں مسیحی طلبا کامیاب نظر آتے ہیں اگرچہ بلحاظ آبادی اُنکا شمار بہت کم ہو تو بھی یونیورسٹی میں کئی گریجایٹ اور ایم اے ہوئے۔ نو مسیحی لڑکیاں داخلہ میں شامل ہوئیں اور ایک نے ایف اے پاس کیا

الور سے خبر آئی کہ دہلی دروازہ کے باہر محلہ میں سخت آتشزدگی وقوع میں آئی قریب ایک ہزار گھر جل گئے پانچ آدمی جلے جنمیں سے دو آدمی فوراً مر گئے۔ اور تین زیر علاج ہیں۔ مشہور ہو کہ شہر میں وے قصائی لوگ جو پولوں کی سوداگری کرتے ہیں آگ لگاتے ہیں تاکہ پولوں کی فروخت حسب دلخواہ پُر نفع ہو۔ غریب خلقت سے

مال کا نقصان ہو تو ہو مگر اُنکو بہرصورت اپنا فائدہ کرنا ضرور ہی +

کلکتہ کا ایک اخبار لکھتا ہی کہ مسٹر برڈیلا عنقریب بیاچور بدلا چاہتے ہیں۔ آپ تھیوسوفیکل سوسائیٹی کے ممبر ہوا چاہتے ہیں اور مسس بسنٹ کے (جنہیں خدا کی ہستی سے انکار ہی اور جسکی وجہہ سے یورپ بھر میں اُنہیں شہرت حاصل ہی) پیرو ہونگے جو خود اسی سوسائیٹی کی ممبر بن گئی ہیں +

یہہ بات حقیقت میں لوگوں کو نئی معلوم ہوگی کہ ایک شخص نے پیادہ پا دوڑکر ریلوے کی تیزی کو مات دی مگر ایک کلکتہ ہمعصر نے لکھا ہی کہ ایک مسافر جو تھلا ریلوے پر تھا ٹرین روانہ ہوگئی وہ اُسکے پیچھے دوڑا اور اسکو پکڑ لیا یعنی کلکتہ کے والنٹیر توپوں کی قواعد کے لئے بندرگاہ ومنڈ کو جانے ستے کہ ایک والنٹیر پانی پینے کی غرض سے اسٹیشن پر اترا مگر گھنٹی بجگئی وہ جلد واپس نہیں جاسکا دیکھا ٹرین چلی سب لوگ جاتے ہیں وہ ٹرین کے پیچھے دوڑا اور چلا ہی گیا۔ جب چھ میل کا فاصلہ طی کرکے ٹرین دوسرے اسٹیشن پر ٹھیری تو وہاں پر یہہ سوار ہوا +

پیرس میں بہت حیرت ناک چیزیں ہوتی ہیں۔ نہیں ایک بیدست مصوّرہ ہی اسکا نام مس ایمی ہین ہی۔ یہہ بغیر ہاتھوں کے پیدا ہوئی ہی۔ لیکن اس نے بطور ہاتھ کے پاؤں سے کام لینے میں عقلمندی ظاہر کی پاؤں میں ایسے جوتے ہوتے تھے کہ انگلیاں باہر رہتی تھیں۔ اسکو مصوری کا شوق ہوا اسکول بھیجی گئی وہاں مصوری کو ایسا حاصل کیا کہ آج اپنے فن کی اُستادنی ہی +

۲۶ نمبر پلٹن کا ایک سپاہی کسی گورے کی قیمتی بندوق اپنے پہرے میں چُراکر کیمپ سے غائب ہوا۔ فوراً اُسکے پیچھے پولیس کے سپاہی گرفتاری کو روانہ ہوئے چونکہ اُسکے پاس بندوق تھی اس نے سپاہیوں پر گولی چلائی مگر قسمت سے وہ تو بچ رہے اور مفرور دریائے لنڈا پر پہنچا اور گھاٹ کے منشی نے اُسکو ڈونگا اور بیڑی پر سوار ہونے کے لئے پروانگی نہ دی تو مفرور نے کھیت میں بیٹھکر منشی پر گولی چلائی اور چونکہ منشی کی پیٹھ اسطرف تھی اس اجل رسیدہ کی پشت میں گولی لگی اور پیٹ سے نکلکر سامنے صندوق میں لگی۔ بیچارہ منشی بیگنہ تھوڑی دور زخم رسیدہ اُسکے پیچھے دوڑا اور پانچ چار قدم کے فاصلہ پر گر پڑا اور سرد ہوگیا۔ قاتل نے بیڑی والوں کو دھمکی دی کہ اگر تم مجھکو بیڑی پر سوار نہ کروگے تو تمکو بھی مارونگا۔ اِن بیچاروں نے ڈر کے مارے اُسکو بیڑی پر سوار کرلیا جب بیڑی کنارے سے کچھ فاصلہ پر گئی تو اُس قاتل نے کھڑے ہوکر بندوق کا مُنہہ اپنے حلق کے نیچے رکھکر اپنے ہاتھ سے بندوق کا گھوڑا دبایا اور گولی اُسکے مغز کے پار ہوئی اور خود بیڑی سے دریا میں گر پڑا۔ اور ملاحوں نے اُسکو پکڑا لیکن وہ سرد ہوگیا۔ دونو لاشیں بعد ملاحظہ ڈاکٹر صاحب دفن کی گئیں +

پشاور شاہی باغ میں دو افغانوں میں لڑائی ہوئی گالی گلوج کے بعد نوبت مارپیٹ کی پہنچی حتّی کہ ایک نے دوسرے پر چھُری چلائی دوسرے نے بھی چھُری سے جواب دیا دونو زخمی ہوئے زخم سخت آئے مجروحین زیر علاج ہیں +

فی الحال امریکہ کی جمہوری سلطنت میں ۱۵۰۰۰ سنڈے سکول ہیں جنہیں ۱۲۰۰۰۰ سنڈے سکول کے اُستاد اور ۱۰۰۰۰۰۰ طلبا ہیں۔ اگرچہ گذشتہ بارہ برس کے عرصہ میں سنڈے سکولوں کے طلبہ کے شمار میں فیصدی ۵۰ کی ترقی ہوئی تو بھی ۱۱۰۰۰۰۰ لڑکے لڑکیاں ہیں جنہیں اتوار کے روز دینی تعلیم نہیں ملتی ہی کاش کہ وہ دن جلد آوے جب کوئی انسان خدا کے عرفان سے خالی نہ رہیگا +

بردوان میں ایک مکان گرنے کے حادثہ سے بہت سی جانیں دیکر تلف ہوئیں۔ یہہ قاضی محمد اکبر کا مکان تھا۔ قاضی صاحب انکی جورو۔ دو لڑکے۔ دو لڑکیاں۔ ایک بھتیجا۔ ایک بھتیجی اور تین خدمتگار دبکر مرگئیں +

ریاست بھاؤنگر کے کسی شخص نے ایک اخبار نکالا تھا جسمیں والی ریاست اور پولٹیکل ایجنٹوں کی نسبت ایسے سخت شرمناک بیعزت کرنیوالے الزام موشگاف لکھے تھے کہ جس جس نے اس اخبار کو پڑھا حیرت سے پریشان ہوگیا۔ جو خوفناک الزام مالک اخبار نے والی ریاست پر عائد کئے وہ ایسے سنجیدہ تھے کہ بعض انمیں سے شائع کرنے کے لایق ہی نہ تھے۔ تاہم جس سرتوڑ بہادری سے صاحب اخبار نے یہہ الزام شائع کئے اس سے صاف پایا جاتا تھا کہ وہ مقدمہ لڑنے کے لئے تیار ہی اور اس معاملہ کو عدالت میں کھینچنا چاہتا ہی۔ مالکان اخبار گرفتار کئے گئے ہیں اور تا پیشی مقدمہ بجرم فوجداری حوالات میں ڈالے گئے ہیں +

مدراس ۲۷۔ اپریل۔ ڈیوک آف کارنوالس کی لائیٹ انفنٹری کے ایک گورے نے جو فورٹ جارج میں ہی ایک گودام میں جسکا چارج اُسکو سپرد تھا بندوق سے خودکشی کرلی۔ بندوق کا دہانہ اپنی آنکھ پر رکھکے دائیں ہاتھ سے سنگین کے ساتھ گھوڑا دبا دیا گولی دماغ سے گذر گئی ابھی اِس حرکت کی کوئی وجہہ معلوم نہیں ہوئی۔ یہہ ایک بہادر نیک چلن سپاہی تھا +

چند برس ہوے کہ بلگیریہ سلطان روم کے قبضہ سے نکلکر خودمختار ملک ہوگیا۔ اسوقت شہنشاہ روس نے بلگیریہ کے لوگوں کو بہت مدد دی پر روس کا منشا یہہ تھا کہ بلگیریہ کو اپنی سلطنت میں شامل کرے لیکن انگلنڈ فرانس جرمنی آسٹریا اور اٹلی نے اس بات پر روس کا مقابلہ کیا اور سبھوں نے مل کر پنچایت کی کہ بلگیریہ کسیکا ماتحت نہ ہووے اتنے میں روس کے اہلکاروں نے بلگیریہ میں بہتیری سازشیں کیں تاکہ پھر اس ملک میں ابتری پیدا ہو اور اس حالت

میں روس کو اُمید تھی کہ وہ بلگیریہ میں دخل پاوے - روس بہت آرزومند ہی کہ بلیک سی میں اپنا بندرگاہ قایم کرے کیونکہ روس کا کوئی معقول بندرگاہ بڑے بڑے سمندروں پر نہیں ہی - انگلینڈ کے لوگ کسیطرح رضامند نہونگے کہ روس کا رُخ نہر سویز کیطرف ہو کیونکہ روس نہر سویز پر قابض ہو تو انگلینڈ کے اختیار میں جو ہندوستان پر حاصل ہی بہت خلل واقع ہو - آسٹریا بھی جانتا ہی کہ اگر روس بلگیریہ پر دخل کرے تو آسٹریا کے لئے بہت خطرہ ہوگا - انگلینڈ فرانس - جرمنی - آسٹریا اور اٹلی خفیہ بلگیریہ کی تسلی کرتے ہیں اور فی الحال بلگیریہ نے اٹھارہ کروڑ روپیہ آسٹریا کے کمپنیوں سے قرض لیا ہی کہ اپنے ملک میں ریل کا پورا انتظام کرے اور درحالیکہ آسٹریا کے لوگوں نے بلگیریہ کی بہبودی کے لئے اتنے روپیہ لگائے ہیں تو سرکار آسٹریا روس کو بلگیریہ میں ہرگز دخل دینے کا روادار نہیں ہی - فرانس کے لوگوں نے نہر سویز کی بنا ڈالی اور جب وہ تیار ہو گئی تو انگلینڈ کے وزیر لارڈ بیکنسفیلڈ نے اُس نہر کے نہائی حقوق انگلینڈ کے نام پر مول لے لئے اور یوں انگریزوں کا دخل اُس نہر پر ہو گیا - اب آسٹریا اپنا دخل رفتہ رفتہ بلگیریہ میں کریگا ریل کی سڑک تمام ملک میں پھیلائی جاریگی اور انجیل کا پیغام تمام ملک میں پہنچیگا + کوکب

کلکتہ میں بسٹ صاحب نے پنکھا کھینچنے کا آلہ ایجاد کیا ہی مکان کی چھت پر ایک حوض پانی سے بھرا رہتا ہی اور اُس میں سے ایک دھار پانی کی ایک پہئیے پر گرتی ہی پہیہ برابر گھومتا ہی اور اس سے پنکھا کھنچا جاتا ہی +

شاہجہانپور یکم اپریل کو یہاں ایک شخص نے اپنی جورو اور خسر کو بندوق سے مار ڈالا - وجہ یہہ ہوئی کہ وہ اپنی جورو کو رخصت کروانا چاہتا تھا اور خسر بوجہ لڑکی کی کم سنی کے مانع ہوتا تھا - ہائے افسوس اس لڑکپن کی شادی نے ہزاروں لاکھوں گھر خاک میں ملا دئے اور پھر بھی ہمارا ملک غفلت میں پڑا سناٹے بھر رہا ہی +

فنلنڈ میں ایک دیندار سیم صاحبہ قیدیوں کو انجیل سُنانے میں مصروف ہیں وہ ہر ایک جیلخانہ میں جا کے تین ہفتے قیدیوں کے درمیان رہتیں اور انہیں خدا کا کلام سناتی ہیں +

علیپور میں رات کیوقت ایک دیہاتی معہ اپنی بیوی اور چار بچوں کے سو رہا تھا کہ بدمعاشوں کے ایک مجمع نے اُنکو معہ زن و اطفال نہایت بیرحمی سے ہلاک کر ڈالا +

دہلی میں صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کی عدالت سے ۷ - اپریل کو پچاس آدمیوں پر بر سر بازار آتشبازی چلانیکی علت میں جرمانہ ہوا جسکی تعداد فی کس دو روپیہ سے کم اور دس روپیہ سے زیادہ نہ تھی +

مہاراجہ صاحب الور جو ملک آسٹریلیا کی سیر کو تشریف لے گئے تھے ۱۹ مارچ کو میلبورن میں پہنچے - وہاں گورنر صاحب سر اڈیلیکانگ نے انکا استقبال کیا +

رامپور یہاں جناب والیس پریزیڈنٹ صاحب بہادر نے یہہ روبکار بنام مفتی صاحب فوجداری و منصفی صاحب عدالت مرافعہ جاری کیا ہی کہ بدمعاشوں کو جو سرقہ بالجبر یا ڈکیتی یا بدمعاشی چوری کی علت میں مجرم قرار پاویں پوری قانونی سزا دیجاوے بلکہ جو لوگ دوسرے مرتبہ گرفتار ہو کر اُسی علت میں آویں اُنکو زاید سزا دیجاوے بلکہ دو چند سزا دینی چاہئے تاکہ انتظام ملکی میں آسانی اور ان ڈاکہ زنیوں کا جو خاص ریاست ہذا یا اضلاع گرد نواح میں ہو رہی ہیں ایسے خوف سے انسداد ہو بیشک یہہ تدبیر حفظ مخلوق کے لئے بہتر ہوگی +

ڈیرہ اسمٰعیل خان عرصہ سے تاجران افغانی جو ملک خراسان کے باشندے ہیں یہاں اس کثرت سے وارد ہیں کہ شہر و بازار میں جا بجا پھیلے ہوئے ہیں - اکثر دلالوں کی دوکانوں پر بود و باش رکھتے ہیں - اب ہندوستان سے فارغ ہو کر روانہ افغانستان ہو جاوینگے اور پھر جاڑے کے موسم میں سرمائی کپڑے اور میوہ جات لا کر فروخت کرینگے

انہیں ایک بڑا بھاری سوداگر ہی جسنے یہاں کی مدامی بودوباش اختیار کر لی ہی - اس شخص نے ایک دو مسجدیں خرچ کثیر سے تیار کروائی ہیں - اور افواہًا یہہ بھی سُنا گیا ہی کہ اُس بے تعصب اور عالی حوصلہ شخص نے اہل ہنود کو بھی اُن کے معابد میں امداد دی ہی بہرکیف ایسے صاحب حوصلہ کا دم غنیمت ہی - اسکی جائے سکونت اور وہاں کی عمارت قابل دید ہی +

انگریزی مڈل کلاس کے طلبہ علیگڈھ سے امتحان دیکر واپس آئے اکثر لڑکے بیمار آئے ہیں - کیا اچھا ہو کہ آئندہ امتحان کیواسطے کوئی عمدہ موسم مقرر کیا جاوے +

دہلی ۱۶ - اپریل کی شام کو ۸ بجے کے قریب ایک سُنار اپنی دُکان سے زیورات کی پیٹی اُٹھا کر چلا آتا تھا کہ راستہ میں ہاتھی والے کنوے کے قریب کوئی بدمعاش دل چالاک اندھیری ڈال پیٹی چھین اور اُسکی عوض کند سے اسکی گردن کو زخمی کر چلتا بنا - معلوم [illegible] - کوئی اُسکی مدد کو نہ پہنچ سکا مگر وہ سپاہی جو بدمعاش کا ساتھی تھا - اُسنے بجائے اسکے چھُڑانے کے یہہ کیا کہ جب وہ چیخا رونے لگا تو اسکے منہہ میں مٹی ڈالی اور پاؤں کے جوتے سے اُسکو کچلا اس غرض سے کہ اسکی آواز نہ نکل سکے - اب سُنار بیچارہ شفاخانہ میں ہی - بدمعاشوں کا پتہ ندارد - مقدمہ زیر چالان ہی

اوناؤ میں آتشزدگی - ۱۱ - اپریل کو قریب ۱۲ بجے دن کے دفعۃً پُرانے بازار میں ہوئی کہ الاماں باد تند کی تیزی سے آگ کی لو کہاں سے کہاں پہنچی تھی کتنے ہی مکان جل گئے مال و اسباب اور اکثر مویشی جل بھُنکر خاک میں مل گئے - جن جن لوگوں سے اپنی اپنی جانیں بچ سکیں وہ گھر سے نکل بھاگے +

دریافت ہوا ہی کہ امسال ستر ہزار رایفل بندوقیں لنڈن سے ہندوستان میں آئینگی اور گورے کی پلٹنوں کو تقسیم ہونگی - کارتوس بھی اس جدید بندوق کے لئے ایسے آوینگے - لیکن بیجر اسٹون جو سپرنٹنڈنٹ دمدم کارخانہ

کے ہیں ماہ گذشتہ میں لنڈن گئے ہیں وہ تمام ضروری امور کا بندوبست کرینگے تاکہ کارتوس ہندوستان ہی میں تیار ہوں۔ ایک نمونہ میگزین کاربیے رئفل بندوق کا رسالہ اور توپخانوں کے لئے لنڈن میں تجویز ہو رہا ہی جیسے منظور ہوجاویگا ویسی ہی بندوق تیار ہوجائیگی +

بیلاگام میں ہندو مسلمان کے متعلق یہہ خبر جنگ جدل آئی ہی کہ ہزارہا آدمی اس لڑائی میں معرکہ آرا تھا لاٹھی پتھر سے کام لیا گیا۔ چار متنفس شخص مارے گئے مقدمہ مجسٹریٹ کے اجلاس میں سپرد ہوا ہی چند ہی آدمی ابھی گرفتار ہوئے ہیں +

بمبئی کیطرف کسی گانوں میں ایک عورت نے تو دقی کیلئے چاول پکائے اور کونڈے میں اوتار کر اپنے سہ سالہ بچے کو کونڈے کے پاس بٹھا گئی اور آپ کسی کام کو گئی واپس آکر دیکھا تو ایک سانپ اُس بچے کے گلے سے لپٹا ہوا ہی اور بچہ سانپ کی گردن پکڑے ہوئے کونڈے میں ڈبو رہا ہی عورت نے غل مچایا لوگ دوڑے سانپ کو گرم چاولوں میں مرا پایا۔ اور بچہ سلامت ہی +

کمشنر دہلی کی رحمدلی۔ صاحب کمشنر بہادر دہلی نے ایک روبکار بنام منتظمان ریاست کلسیہ کے اس غرض سے جاری کیا ہی کہ بوجہ نہونے بارش کے قحط کے آثار معلوم ہوتے ہیں فصل ربیع کی مالگذاری کا وصول کرنا ملتوی کیا جائے کیونکہ اگر زمینداروں نے قرض لیکر قسط ادا کی تو انکو بہت بڑا نقصان پہنچیگا +

ملکوں اور شہروں کی مختصر خبریں

مسودہ قانون اوقات کونسل وائسرائے سے پاس ہوا اُس کا منشا یہہ ہی کہ اوقات کا انتظام زیر نگرانی سرکار ہو

چھاونی سیالکوٹ اور جہلم میں بھی تار گھر کھولے گئے ہیں +

بمبئی گورنمنٹ نے آمیزش گھی کے خلاف قانون بنانا منظور نہ کیا +

لاہور میں میونسپلٹی کے انتخاب کا شور عالمگیر ہی +

جہلم مہابلیشور میں ایک یورپین تیرتا ہوا ڈوب کر مر گیا ہی +

احمد نگر میں ایک روئی کی کل تمام جل گئی نقصان بہت ہوا +

گورنمنٹ کالج کٹک بباعث وبائے انفلوئنزا بند کیا گیا +

لکھنؤ کے سب بدمعاشوں سے نیک چلنی کی ضمانتیں لی گئیں +

پالنپور سے ڈیسا تک بصرف پونے چار لاکھ ریل بنے گی +

سنگبھوم سے براہ مدناپور ۵ درہ تک ریلوے بنائی جاویگی +

کوہ منصوری کیطرف راجپور تک ریل بنانی منظور کی ہی +

سکندرآباد میں میجر نگلے صاحب کو شیر شکاری نے شکار کیا +

جبلپور ناگپور ریلوے کیلئے پیمایش کا حکم ہوا۔ کام جاری ہوگا +

امیر صاحب کی رونق افروزی کے لئے ہرات میں تیاریاں ہو رہی ہیں +

انگلستان نے سلطان روم کو لکھا کہ کریٹ کی حالت کو درست کرو +

روس نے کریٹ میں کانسل مقرر کرنیکی اجازت چاہی ہی +

انگلستان میں پیشہ حجام کے لئے عورتیں مقرر کی گئیں +

لکھنؤ کے متصل ایک زنانہ قافلہ لوٹا گیا +

بجنور میں ایک سنسکرت پاٹھ سالا عنقریب قایم کرنیوالے ہیں +

روس کے ماسکو شہر کے گرجا میں ۵۵۰۰ من وزنی گھنٹہ ہی +

شاہ اٹلی کی نسبت بیان ہوا کہ وہ گوشت مطلق نہیں کھاتے

اجمیر سے خبر آئی کہ رحیم اللہ داروغہ میو کالج کا جوان لڑکا ۲۲ سالہ آنا ساگر پر شکار کھیلنے کو گیا۔ بطخ کو گولی ماری وہ مجروح ہوکر پانی میں تڑپنے لگی۔ یہہ اسے لینے کو پانی میں اترا جہاں وہ کائی میں پھنسکر خود طعمہ نہنگ اجل ہو

کلکتہ کا ہائیکورٹ ۷ استمبر سے ۱۶ نومبر تک بند ہوا +

حضور وائسرائے و حضور کمانڈر انچیف رونق افروز شملہ ہیں +

لیڈی رے نے خیرات خانوں کی امداد کیواسطے جو مینا بازار کھولا تھا اس میں ۳۶ ہزار روپیہ جمع ہوا +

بریلی جیل میں ایک پولیسمین اتفاقاً بندوق سے قتل ہوا +

کلکتہ سے دو بنگالی شریف عورتیں تکمیل تعلیم کے لئے ولایت جاتی ہیں +

گورنمنٹ چین نے اجرائے ریلوے کے لئے بیس لاکھ ڈالر منظور کیا ہی +

کوہ قاف کے علاقہ میں کچھ عرصہ سے روس نے بہت سی فوج بھرتی کرلی ہی +

امیر افغانستان اسوقت تک بلخ میں ہیں

سوڈان میں مہدی والوں کا زور ہی۔ فتح کرنا مشکل سخت ہوگیا +

متھرا میں بنگالیوں نے ایک کالی دیوی کا مندر پرنس وکٹر کے نام نامزد کیا ہی +

گورنمنٹ امریکہ نے محاصل سالانہ بقدر ۸ کروڑ ڈالر معاف کر دیئے +

پنجاب میں بارشوں ہمیوں نے کٹی ہوئی فصلوں کو غارت کر دیا +

حیدر آباد و سندھ کا ہائی سکول توڑ ڈالا جاویگا +

شملہ میں آبرسانی کی توسیع پر ۵ لاکھ روپیہ خرچ ہوگا +

بھیرہ میں ایک ہندو لڑکے نے ایک مسلمان لڑکے کے جگر میں خنجر مارا +

میرٹھ میں کوارٹر ماسٹر سارجنٹ سکاک صاحب کا بنگلہ تمام جل گیا +

کلکتہ میں نمائش تصاویر ۲۰ دسمبر کو منعقد ہوگی +

نانتیا بھیل ڈاکو کا بڑا نائب بھوشدر یا تھا۔ اندور میں قتل ہوا +

حصار میں وبائے مویشی خوفناک پھیل گئی ہے +

آلہ آباد کے لئے نالیوں کا جدید انتظام زیر تجویز ہے +

اٹلی میں سکی صاحب نے چالیس روز فاقہ کشی کامیابی سے کی +

سرکاری خبریں

صاحبان اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ میں یکم مارچ سنہ ۱۹۰۲ء سے ترقیات مندرجہ ذیل عمل میں آئیں +

اے۔ سی مارشل صاحب بہادر اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ درجہ اول اور جی لیوس صاحب بہادر اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ درجہ دوم۔ اور ایف فیلڈ صاحب بہادر اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ درجہ سوم۔ اور خان بہادر احمد شاہ صاحب اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ درجہ چہارم ہوئے +

پادری ایف کیبلڈ صاحب چیپلین ڈلہوزی کو ۱۵ اپریل سے ایک ماہ کی رعایتی رخصت عطا ہوئی اور اُن کے بجائے پادری جے۔ برنس صاحب امرتسر سے وہاں جا کر کام کرینگے +

پادری اے بیرچ صاحب چیپلین ملتان کو ۲۵ جون آئندہ سے ایک سال اور پانچ یوم اور ۲۷ یوم کی فرلو رخصت عطا ہوئی +

تار کی خبریں

لنڈن ۳۰ اپریل۔ حضور کوئین وکٹوریہ دارمسٹڈ سے انگلستان کی طرف نہضت فرما ہوئیں +

لنڈن ۲۹ اپریل۔ آمد و رفت کے لئے ریلوے مابین ڈیلیگوآ و ٹرانسوال مکمل ہو گئی ہے +

سینٹ پیٹربرگ ۲۹ اپریل۔ کرنل سمسنڈ جس کی نسبت پہلے زار کی ہلاکت میں شریک ہونے کے واسطے سائبیریا کو جلاوطن کرنے کا حکم ہوا تھا۔ اور پھر سزائے پھانسی نافذ کی گئی تھی۔ خفیہ اُس قلعہ میں بندوق سے ہلاک کیا گیا ہے جہاں وہ قید تھا +

سینٹ پیٹربرگ ۲۹ اپریل۔ یہاں جنگی سرکلوں میں جرمنی والوں کے خلاف اسقدر جوش پھیلا ہوا ہے کہ افسر جرمن ڈیپلومیٹک سٹاف کے ممبروں کو بے حرمت کرنیکے لئے جمع ہو رہے ہیں۔ اور اُن کو سینٹ پیٹربرگ کے کلبوں سے نکال دینے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں +

شملہ۔ امیر اس وقت مزار شریف میں ہیں اُنہوں نے ہرات جانے کا ارادہ متروک کر دیا ہے +

شملہ ۳۰ اپریل۔ ایسا خیال کرنے کی وجہ ہے کہ حجاز کے قحط کی افواہ میں بہت مبالغہ کیا گیا ہے +

لنڈن۔ یکم مئی۔ کل رات ملکہ معظمہ نے انگلستان میں نزول اجلال فرمایا +

پیرس ۳۰ اپریل۔ یکم مئی کے روز کو پرنس ڈی پیرس کو شہنشاہ قرار دینے کی نسبت فرانس کے مفسدوں کی ایک سازش دریافت ہوئی ہے کئی مفسد اور ناراضمند لوگ اس میں شامل ہیں۔ تمدن کے لئے بڑا انتظام کیا گیا۔ مفسدوں نے بہت سامان حرب جمع کیا تھا۔ مگر پولیس کے ہاتھ آگیا ہے +

بمبئی۔ یکم مئی۔ ٹھاکر صاحب گونڈل نے ولایت کی رہایش کے واسطے جو عرصہ تجویز کیا ہوا تھا اب اس سے پہلے ہند کو واپس آئیں گے۔ انگریزی آب و ہوا ان کی طبیعت کے موافق نہیں ہے +

پیر کے روز نوجوان ٹھاکر صاحب راجکوٹ حسب دستور اپنے والد کی جگہ جنکا ابھی انتقال ہوا ہے مسند نشین کئے گئے +

لنڈن ۲۹ اپریل۔ شاہ نے روسی ریلوے کی تجویز کو جو انزیلی اور رشت کو ملانے کے لئے ہوئی تھی آج نامنظور کیا +

لنڈن۔ یکم مئی آئرلینڈ میں ریلوے ملازموں نے جو سازش کی تھی آج اُس کی رفعدفع ہو گئی +

پولیس پنجاب نے ایک شخص کو گرفتار کیا ہے جس پر نمایش کے ہیرے اُتارنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ مال مسروقہ بھی مل گیا ہے +

کلکتہ۔ یکم مئی۔ ایک یہودی ایلائس سالومن نے بنک بنگال کو بھاری دھوکا دیا ہے۔ ملزم نے خرید افیون کے متعلق ایک جعلی دستاویز بنائی جس کی ضمانت پر ۲ لاکھ قرضہ لیا۔ جس کی اصلیت دو شنبہ کو ظاہر ہوئی فوراً وارنٹ جاری کیا گیا مگر کل دوپہر تک کچھ پتہ نہ ملا +

کارسپانڈنس

غزل از تصنیف بابو کیدار ناتھ صاحب
تخلص بہ منت

خداوند عیسیٰ خدائے جہاں ہی
اُسی سے بنائے زمین و زماں ہی
شریعت تمامعرفت بخش آدم
طریقت کا بانی حقیقت نشاں ہی
مسیحا ازل سے ہی بیٹا خدا کا
ابد تک خدا باپ کے ہم قراں ہی
مجسم ہوا روح حق کے وسیلہ
یہہ اقنوم ثالث خدا یگماں ہی
نہ گھر تھا نہ در تھا نہ زر تھا عزیزو
اُسی کے جو خلاق کون و مکاں ہی
گنہگار کیوں اُسکو دل سے نہ چاہیں
وہی ایک کفارۂ عصیاں ہی
معاصی کی کالک مٹاتا ہی منت
جو خوں پانچ زخموں سے اسکے رواں ہی

دیگر

ہی عیسیٰ سے فریاد و زاری ہماری
مٹائے وہی اشکباری ہماری
پھنسے تھے غلامی میں ابلیس کے ہم
اُسی سے ہوئی رستگاری ہماری
نہ کی نیم خش کے برابر بھی نیکی
بدی میں گئی عمر ساری ہماری
ہیں آمد و دم میں مُنہہ دیکھنا۔
نظر میں رہے انتظاری ہماری
بسے گلشن دل میں بوئے مسیحا
برومند باری ہو باری ہماری
تکبر سے ہی شیشۂ دل مُکدر۔
کدورت بنی خاکساری ہماری
ہم اس دوڑ میں خوب دوڑینگے منت
جو تا مرگ ہمت نہ ہاری ہماری

مخمس از نتایج طبع مسٹر ایم ایل برغزل سفیر

تجھے زیبا ہی سرمطلع لکھوں دیوانِ یزداں کا
نہیں تو زینتِ مطلع کہ یعنی ابن رحماں کا
قدم سے آپکے روشن ہی گھر خورشید تاباں کا
ہوا روشن تری مدحت سے رخ قرطاس یحیا کا
بڑھا رتبہ تری توصیف سے کلکِ نیستاں کا
تو ہی اک مشرقِ نور ہدایت رحمتِ داور
مجسم ہوکے بھی یہ رہا تیرا ہی بالا تر
تیرے رتبے کو کیا پہنچے کوئی گرچہ لگا دے پر
ہر اک ذرہ تیرے در کا ہی رشکِ خسروِ خاور
شہنشاہوں کو کب رتبہ ہی حاصل تیرے دربانکا
نہ ہمسر عالم بالا پہ تیرا ابن مریم ! ہی۔
نہ انمیں بھی کوئی پایا ہوا جو جو مجسم ہی۔
تیری توصیف میں اپنی زباں الکن سے ابکم ہی
نہیں ثانی تیرا کوئی تو یکتائے دو عالم ہی
تیری ذاتِ مقدس راز ہی اک ذاتِ یزدانکا
تیری الفت نہیں جس دل میں وہ ہی قاسیٔ مطلق
تیری آنکھوں پہر ہی یادگار فی رانئی مطلق
ہمارا بس ترا دامن ہی ابن باقیٔ مطلق
ہمارے درد کا درماں ہی تو ای شافیٔ مطلق
تیرا کفارہ ہی مرہم ہمارے زخم عصیانکا
کلام پاک کا چرچا رہے ہر دم کلیسا میں
کہ تل دھرنے کی جا خالی نہ پائی جائے گرجا میں
تمامی بڑا اعظم بلکہ عالم کی ہر اک جا میں
رہیں سرسبز شاخیں چرچ کی عیسیٰ کے دریا میں
پھلا پھولا رہے یارب ہر اک نخل اس گلستانکا
میری لوح جگر پر نقش ہو یارب صلیبا کا
مزا دے کلمۂ تثلیث سے قندِ دوبارا کا
رہے ورد زباں آٹھوں پہر نام مسیحا کا۔
رہے تار نفس میں دانۂ تسبیح عیسیٰ کا۔
نہ ہوئے قطع جبتک سلسلہ اس رشتۂ جانکا
زبان حال سے بولے مسیحا مجھ ثنا گر سے
میرے در کی فقیری ہی نہیں کم افسر سکندر سے
کہوا ایم ایل عبث ہو آئینہ ما آپ شندر سے
سفیر پُر خطا کیوں مضطرب ہو خوف محشر سے
جب اُسکے سر پہ ہو سایہ میری رحمت کے داماں کا

اطلاع ضروری

جناب ایڈیٹر صاحب تسلیم

پنجاب میں جتنے میلے ہوتے ہیں وہ قریباً مذہبی ہوتے ہیں یا تو بڑے بڑے تیرتھوں میں یا فقیروں کی جگہوں میں چنانچہ اسیطرح کا میلہ ۳۱ مئی سنہ ۱۹۰۱ع کو "ماہی شاہ کی جھنگی" کا ہی جو کہ ضلع ہوشیار پور تحصیل دسوہا کے متصل فاصلہ چھ کوس کے ہی۔ اور یہہ میلہ پنجاب کے سب میلوں میں کلان ہی اور آٹھ نو یوم رہتا ہی اور چار روز بڑی بڑی دھوم دھام کے ساتھ رہتا ہی۔ اور لوگ ہر مذہب کے دور دور جگہوں سے اسمیں جمع ہوتے ہیں۔ اور سایہ بھی اس جگہہ کثرت سے ہی۔ سو ہر ایک انجیل کی بشارت دینیوالوں کو دعوت کیجاتی ہی جو چاہے اس میلہ میں آوے۔ اور ان بیشمار قیمتی روحوں کو جو بھاڑیوں والے درندوں کے ہاتھ بلکہ مُنہہ تک پہنچ چکی ہیں انجیل کے سارے ہتھیار باندھکر ایمان کے سپر وہ

اور روح کی تلوار لگا کر میدان جنگ میں مقابلہ کے لئے تیار ہو جاویں اور مسیح کی محبت کے تیر کا ٹھیک نشانہ بٹھا کر خوب تاک تاک کر ایسے تیر کے ناوک سے سنگ دلوں کو گھائل بناویں - تب وہی صلیب کا خون جسکو وہ اب زہر قاتل سمجھتے ہیں مسیح کی الفت کے ہاتھ سے مجروح دلوں پر لگا دیویں - تب قلعہ فتح ہو جاویگا - اور مرہم شفا سے مریض چنگے ہو جاوینگے - علاوہ اسکے جو صاحب آلہ غزل و بھجن اور راحت دل اور ستار اور ڈھولک یا باجہ جانتا ہو اپنے ہمراہ لاوے - اور کھانیکا انتظام چار یوم فدوی کے ذمہ میں ہوگا - اور رہایش کے لئے ایک چھولداری بھی لگا دی جاویگی - مگر یاد رہے کہ یہہ انتظام اُنکے لئے ہوگا جو کہ ایک ہفتہ پیشتر فدویکو اپنی تشریف آوری کی اطلاع دیویگا *

راقم نظام الدین مُشتمر وسوہا -

سباٹو کوڑھی خانہ کی رپورٹ

بابت ۱۸۸۹ء سے ظاہر ہوتا ہی کہ وے لوگ اُس مدد کے لئے جو اکثر مُربیوں کیطرف سے اُنکو ملی اور خصوصاً اُس یادآوری کے لئے جو شملہ ورک سوسائٹی کیطرف سے بزیر مُربی گری لیڈی لانسڈون اُنکے لئے موسم سرما کے واسطے گرم کپڑے مہیا کرنے میں عمل میں آئی بہت شکرگذار ہیں *

ہندوستانی پادری ٹی ڈبلیو جے وایلی جو انچارج ہیں اُنکے لئے مذہبی عبادتیں جنمیں سب حاضر ہوتے رہے اور موسم گرما میں اُنکی بی بی کوڑھی مستورات کے لئے ایک ہفتہ وار عبادت جس سے وے مستفید معلوم ہوتیں کرتی رہیں *

چونکہ ولایت میں عام لوگ کوڑھیوں کے فایدہ کے لئے اسقدر فکرمند ہیں اُمید ہی کہ اِس مُلک کے خیرخواہ لوگ بھی اس کار خیر میں کشادہ دلی چندہ دینے میں اپنی خیرخواہی ظاہر کرینگے - اس میں شک نہیں کہ یہہ بیماری اس ملک میں روبہ ترقی ہی اور اسکے انسداد کا طریقہ صرف اُنکو علیحدہ رکھنا اور شادی کرنے سے روکنا ہی اگرچہ اسمیں خرچ کی زیادہ ضرورت ہی *

کسولی کے سرجن میجر ڈاکٹر میکواٹرس نے اس کوڑھی خانہ کی ایک رپورٹ گورنمنٹ کے لئے تیار کی ہی جسکا خلاصہ یہہ ہی *

حسب درخواست ڈپٹی کمشنر صاحب میں نے سباٹو کے کوڑھی خانہ کو ۷ - اگست ۱۸۸۹ء کو بمعیت سرجن میجر شوکس صاحب کے جو اُس اسٹیشن کا چارج رکھتے ہیں ملاحظہ کیا - پادری ٹی ڈبلیو جے وایلی ایک دیسی مسیحی مشنری نے جو اُس کا چارج رکھتے ہیں تمام کارخانہ مجھکو دکھلایا - یہہ کوڑھی خانہ ایک پہاڑی پر بازار سے سوا میل کے فاصلہ پر واقع ہی - اور اسمیں سات بالاکھی اور ایک علیحدہ مکان ہی جسمیں مشنری اور اُنکی بی بی رہتے ہیں *

اسمیں فی الحال اسی کوڑھی ہیں جنمیں اُنسٹھ مرد اور اکیس عورتیں ہیں - دو عورتیں اپنے خاوندوں کے ساتھ رہتی ہیں - ایک کے تین بچے چار یا پانچ برس کی عمر کے اور ایک شیرخوار دو مہینے کا ہی بچے تاحال تندرست نظر آتے ہیں بعض کوڑھی اپنی عورتوں کے ساتھ رہتے ہیں اور وے عورتیں مجذوم نہیں ہیں - ۱۹ کوڑھی عورتیں مکان کے علیحدہ کمروں میں اور کوڑھیوں سے علیحدہ رہتی ہیں * باقی آیندہ (مترجم از رپورٹ انگریزی)

لودیانہ

درینولا شہر لودیانہ کے اہل اسلام میں ایک شخص کی شادی کتخدائی اور دوسرے کی شادی ختنہ کی دھوم دھام ہماری نظر سے گذری بیشک شادی کتخدائی میں ان لوگوں کے درمیان اسراف بیجا اور فضول رسمیات ... کے موافق افراط و تفریط کے ساتھ تو دیکھنے میں نہیں ... مگر تو بھی اکثر باتیں ایسی موجود تھیں جو اُنکے نزدیک بھی ... اور زمانہ حال کے اصلاح پذیر امورات کے بالکل برخلاف ... گئیں مثلاً برات کے جلوس کے ساتھ طوایفوں کے رقص ... سرود کا لازمی ہونا ڈومنیوں کا گانا ناچنا وغیرہ جنکے ... میں صرف بیجا اور گناہ بھی سرزد ہوتا ہی - شادی ختنہ ... اہل اسلام میں سُنت مانی جاتی ہی تو بھی اس رسم کا عمل ... لانا واجبات سے بڑھکر تسلیم کیا گیا - اگرچہ اس بارہ میں ... اسلام نے کوئی نیا حکم نہیں دیا اور نہ کچھ اسکی نسبت حکم صریح قرآن میں پایا جاتا ہی مگر معلوم ہوتا ہی کہ یہہ رسم ختنہ اہل عرب ... اسمٰعیل کیوقت سے جاری تھی لہٰذا اسکے جواز کے لئے از سر نو کسی حکم کی ضرورت نہوئی - مگر تعجب کی بات یہہ ہی کہ اسکے ... پابند ہیں کہ نسخ ملوخ کے بعد بھی اس رسم کو عمل میں لانا فرض سمجھتے ہیں حالانکہ یہہ عمل سُنت اور مستر لوئی واجب ہی - یہہ رسم خدا کی طرف سے ٹھہرائی گئی اور ابراہیم کو خدا نے فرمایا "میرا عہد جو میرے اور تمہارے درمیان اور تیرے بعد تیری نسل کے درمیان ہی جسے تم یاد رکھو سو یہہ ہی کہ تم میں ہر ایک فرزند نرینہ کا ختنہ کیا جاوے" لیکن اسکے کرنے کے لئے حکم یہہ تھا کہ جب لڑکا آٹھ روز کا ہو اسکا ختنہ کیا جاوے - یہہ اُس عہد کا نشان تھا جو خداوند خدا نے ابراہیم کے ساتھ کیا تھا کہ تیری نسل سے زمین کی سب قومیں برکت پاوینگی اور نسل جو قوموں اور گھرانوں کے لئے برکت کا باعث ہی مسیح خداوند ہی - لیکن ہمارے اسمٰعیلی بھائی اس رسم کے حقیقی مطلب و معنی سے ناواقف ہوکر جیسا اور جسمانی ریت و رسم کے پابند ہیں ختنہ کو بھی ایک دینی ضرورت اور واجب التعمیل کام سمجھکر عمل میں لاتے ہیں - کاش کہ وے اس بھید سے واقف ہوں کہ حرف مار ڈالتا پر روح جلاتی ہی *

اس ہفتہ میں ہمارے دفتر میں پیدایش و اموات کی رپورٹ یہہ پہونچی پیدایش ۲۲ - اموات ۴۴ -